رشک کہتا ہی کہ اُسکا غیر سے اخلاص حیف
عقل کہتی ہی کہ وہ بے مہر کسکا آشنا

یعنے وہ غیر کا بہی آشنا نہین ہے - اخلاص - دلی محبت -

مین اور اک آفت کا ٹکڑا وہ دل وحشی کہ ہے
عافیت کا دشمن اور آوارگی کا آشنا

مصرع اول مین جو اور ہے وہ عطف لازمی ہے - اور مصرع ثانی مین جو اور ہے وہ عطف مجرد ہے - یعنے ایک آفت کا ٹکڑا وہ دل وحشی جو عافیت کا دشمن اور آوارگی کا آشنا ہے میرے لئے لازم ہے -

مئی وہ کیون بہت پیتے بزم غیر مین یارب
آج ہی ہوا منظور اُنکو امتحان اپنا

یعنے بزم غیر مین معشوق یہہ چاہتا ہے کہ میرا امتحان کرے - اور یہہ دریافت کرے کہ تنگ ظرف کون ہے اور کون نہین - لہذا معشوق نے بہت سی شراب پی لی تاکہ شرکای محفل بہی اُسکی ہمدمی کرکے زیادہ شراب پیوین - مطلب یہہ کہ معشوق غالب کو تنگ ظرف اور غیر کو عالی حوصلہ ثابت کیا چاہتا ہے امتحان مین - فی الحقیقت معشوق بغرض میرے امتحان کے اپنا امتحان کر رہا ہے - اور اس چال مین میرا امتحان منظور ہے -

سرمۂ مفت نظر ہون مری قیمت یہ ہے
کہ رہے چشم خریدار پہ احسان میرا

سرمہ موصوف اور مفت اُسکی صفت ہے اور یہہ مرکب توصیفی یعنے سرمۂ مفت